I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

# ضلعی کُل جماعتی کانفرنس۔رحیم یار خان

## شعبۂ تعلیم میں مسائل ومواقع: مستقبل کالائحہ عمل

# ضلعی کُل جماعتی کانفرنس، رحیم یار خان

# شعبۂ تعلیم میں مسائل و مواقع: مستقبل کا لائحہ عمل

## پسِ منظر:

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے شعبہ ءتعلیم میں وہ نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے جو دور حاضر میں پائیدار ترقی کی منزل کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔ شعبۂِ تعلیم میں درپیش مسائل میں اٹھارویں آئینی ترمیم اور آرٹیکل 25-A کی شمولیت کے بعد کچھ اور اضافہ ہو گیا ہے۔ آرٹیکل 25-A، صوبائی حکومتوں کو 5 تا 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے کا پابند کرتا ہے اور اس ضمن میں قانون سازی کو لازم قرار دیتا ہے ۔ شعبہ ءتعلیم میں درپیش مسائل کی طرف نظر دوڑایئں تو بہت سی وجوہات سامنے آتی ہیں۔ اہم وجوہات میں شعبہ تعلیم کو مختص کردہ وسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ فراہم کردہ وسائل کے موئثر استعمال کا فقدان اور علمی و تحقیقی اداروں کا ریاستی اداروں، سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں سے گہرا ربطہ نہ ہونا ہے۔ اس ضمن میں سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو شعبۂِ تعلیم کے مسائل سے آگاہ کرنا اور ان مسائل کے حل کے عمل میں شامل کرنا از حد ضروری ہے۔ معیاری اور موئثر تعلیم کی فراہمی میں ضلعی حکومتوں کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن ضلعی حکومتوں کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جس کے نتیجہ کے طور پر موئثر تعلیم کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کیے جا سکے۔

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی تحقیقی ادارہ ہے جو مختلف سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق کرتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) نے پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر شعبہ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کی ہے۔ I-SAPS ، تعلیمی مسائل پر سیاسی وابستگیوں سے بالا ہو کر صرف تکنیکی بنیادوں پر تحقیق کو آگے بڑھا رہا ہے، تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر ان مسائل کا حل تلاش کیا جا سکے۔ اس تناظر میں I-SAPS نے **علم آئیڈیاز** کے تعاون سے ضلع رحیم یار خان میں تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے گزشتہ دو سالوں سے ایک تعلیمی و تحقیقی سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔

ہماری تحقیق سے سامنے آنے والے شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع رحیم یار خان میں گزشتہ چند سالوں میں تعلیم کے میدان میں جہاں بہت سے کامیاب منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے وہاں کچھ اصلاحات کے بارے میں سوالات بھی اُٹھائے گئے۔ ضلع میں سکولوں کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ اور اس کے موئثر استعمال میں بہتری کا رجحان قابل تعریف ہے، مگر کیا وسائل میں اضافہ اور انکے بہتر استعمال سے بچوں کے سیکھنے کے عمل اور معیارِ تعلیم میں بھی بہتری آئی ہے یا نہیں ایک قابلِ غور پہلو ہے۔

ضلع رحیم یار خان میں 16-4سے کی عمر کے 57000 بچے سکول سے باہر ہیں۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع رحیم یار خان میں799 سکول چار دیواری کے بغیر ہیں' 644 سکولوں میں لیٹرین نہیں ہے'1596 میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ 640 ایسے سکول ہیں جہاں پینے کے پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ 13-2012ء میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 5.95 بلین رکھا گیا جس میں سے محض ایک محدود حصہ ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

اس صورت حال کے پیش نظر ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ان اعداد و شمار کو عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ سامنے پیش کیا جانا چاہیے تاکہ وہ اس تحقیق سے اخذ ہونے والے نتائج کو شعبۂ تعلیم میں بہتری کے لئے بروئے کار لا سکیں۔ اس ضمن میںI-SAPS اور **علم آئیڈیاز** کے زیرِاہتمام ضلعی کُل جماعتی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

**کانفرنس کے مقاصد:**

اس کانفرنس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

1. تعلیمی اصلاحات اور سیاسی عمل کا باہمی ربط۔
2. سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا
3. شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔
4. مستقبل کے لیے لائحہ عمل تیار کرنا

**شرکاء:**

اس کانفرنس کے شرکاء میں سیاسی جماعتوں کے اہم راہنماؤں کے ساتھ ساتھ قومی اور مقامی میڈیا کے نمائندے اور سول سوسائٹی کے چیدہ چیدہ نمائندے شرکت کریں گے۔